

# یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر سات

تیسری خرابی اور ساتویں سلطنت کا عروج: اتوار کے قانون کی نبوتی اہمیت

Jeff Pippenger

2023-10-29

مکاشفہ کے باب گیارہ میں، دو گواہ "اسی گھڑی" بطور علم آسمان پر اٹھا لیے جاتے ہیں جس گھڑی "شہر کا دسواں حصہ" گرتا ہے۔ اسی گھڑی "دوسری آفت گزر گئی؛ اور دیکھو، تیسری آفت جلد آتی ہے۔" اسلام ساتواں نرسنگا اور تیسری آفت ہے جو اتوار کے قانون کے "زلزلے" کی "گھڑی" میں آتی ہے۔

اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو ان سے کہتی تھی، 'یہاں اوپر آؤ۔' اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے، اور ان کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔ اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور زلزلہ میں سات ہزار آدمی مارے گئے؛ اور باقیوں پر خوف طاری ہوا، اور انہوں نے آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ دوسری آفت گزر گئی؛ دیکھو، تیسری آفت جلد آنے والی ہے۔ ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا؛ اور آسمان میں بڑی آوازیں ہوئیں جو کہتی تھیں، 'دنیا کی بادشاہیاں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہیاں ہو گئی ہیں، اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا۔' اور وہ چوبیس بزرگ جو خدا کے حضور اپنے تختوں پر بیٹھے تھے، اپنے منہ کے بل گر پڑے اور خدا کی عبادت کی، یہ کہتے ہوئے، 'اے قادر مطلق خداوند خدا، جو ہے، اور جو تھا، اور جو آنے والا ہے، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت لے لی ہے اور بادشاہی کی ہے۔ اور قومیں غضبناک ہوئیں، اور تیرا غضب آ پہنچا، اور مردوں کے انصاف کا وقت بھی، تاکہ تو اپنے بندوں یعنی نبیوں کو، اور مقدسوں کو، اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، چھوٹے ہوں یا بڑے، اجر دے؛ اور اُن کو ہلاک کرے جو زمین کو ہلاک کرتے ہیں۔' اور آسمان میں خدا کا ہیکل کھول دیا گیا، اور اُس کے ہیکل میں اُس کے عہد کا صندوق نظر آیا؛ اور بجلیاں ہوئیں، اور آوازیں، اور گرجیں، اور زلزلہ، اور بڑے اولے پڑے۔ مکاشفہ 19-11:12

دو گواہ بادل میں آسمان پر چڑھتے ہیں، جو نبوی طور پر فرشتوں کے ایک گروہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیسا کہ ان مضامین میں پہلے حوالہ دیا گیا ہے اور جیسا کہ حبقوق کی تختیوں میں ملتا ہے، سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ جب وہ انفرادی پیغامات جو پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے طور پر پیش کیے گئے ہیں نبوی تاریخ میں وارد ہوتے ہیں تو انہیں ایک ایک فرشتے کی حیثیت سے دکھایا جاتا ہے، لیکن نصف شب کی پکار کے پیغام کی نمائندگی بہت سے فرشتے کرتے ہیں۔ دو گواہ فرشتوں کی ایک فوج کی معرفت نصف شب کی پکار کا پیغام سناتے ہوئے آسمان پر اٹھا لیے جاتے ہیں، یوں وہ "بادل میں" آسمان پر لے جاتے جاتے ہیں۔

دوسرے فرشتے کے پیغام کے اختتام کے قریب، میں نے آسمان سے ایک عظیم نور دیکھا جو خدا کی قوم پر چمک رہا تھا۔ اس نور کی شعاعیں سورج کی مانند تاباں معلوم ہوتی تھیں۔ اور میں نے فرشتوں کی آوازیں سنی جو پکار رہے تھے: 'دیکھو، دلہا آ رہا ہے؛ اس سے ملاقات کے لیے باہر نکلو!'

"یہ آدھی رات کی پکار تھی، جس نے دوسرے فرشتے کے پیغام کو قوت دینی تھی۔ آسمان سے فرشتے بھیجے گئے تاکہ دل شکستہ مقدسین کو بیدار کریں اور انہیں اپنے سامنے موجود عظیم کام کے لیے تیار کریں۔ سب سے زیادہ باصلاحیت لوگ اس پیغام کو سب سے پہلے قبول کرنے والے نہ تھے۔ فرشتے فروتن اور مخلص لوگوں کے پاس بھیجے گئے اور انہیں آمادہ کیا کہ وہ یہ پکار بلند کریں، 'دیکھو، دلہا آ رہا ہے؛ اُس سے ملنے کو باہر نکلو!' جن کے سپرد یہ پکار تھی انہوں نے جلدی کی، اور روح القدس کی قدرت میں پیغام سنایا اور اپنے دل شکستہ بھائیوں کو بیدار کیا۔ یہ کام آدمیوں کی حکمت اور علم پر قائم نہ تھا بلکہ خدا کی قدرت پر، اور اُس کے مقدسین جنہوں نے یہ پکار

سنی، اس کی مزاحمت نہ کر سکے۔ سب سے زیادہ روحانی لوگوں نے یہ پیغام سب سے پہلے قبول کیا، اور جو پہلے اس کام کی قیادت کرتے آئے تھے وہ اسے قبول کرنے اور اس پکار کو بڑھانے میں مدد دینے والوں میں سب سے آخر میں تھے، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اُس سے ملنے کو باہر نکلو!' ابتدائی تحریریں، 238۔

زلزلہ کی گھڑی میں، جو شہر کے دسویں حصے کو تباہ کرتا ہے، سات ہزار آدمی مارے جاتے ہیں۔ زلزلہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون ہے۔ نبوت میں ایک شہر ایک بادشاہت ہوتا ہے، اور ریاستہائے متحدہ امریکہ مکاشفہ 17 کے دس بادشاہوں کی بادشاہی کا دسواں حصہ ہے۔ اتوار کے قانون کے زلزلے پر ریاستہائے متحدہ امریکہ کا تختہ الٹ دیا جاتا ہے اور وہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت رہنا چھوڑ دیتی ہے، اور پھر وہ دس بادشاہوں میں سرکردہ بادشاہ، یعنی بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہت، میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور یہ دس بادشاہ اس بات پر متفق ہوں گے کہ اپنی بادشاہی پاپائیت کو دے دیں، جو اٹھواں ہے اور سات میں سے ہے۔

اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں جنہوں نے ابھی تک بادشاہی نہیں پائی، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی سی قدرت پائیں گے۔ ان سب کی ایک ہی رائے ہے، اور یہ اپنا اختیار اور قوت اُس حیوان کو دے دیں گے۔ یہ برہ سے جنگ کریں گے، اور برہ انہیں مغلوب کرے گا، کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار ہیں۔ اور اس نے مجھ سے کہا، وہ پانی جن کو تو نے دیکھا، جہاں فاحشہ بیٹھی ہے، لوگ، اور گروہ، اور قومیں، اور زبانیں ہیں۔ اور وہ دس سینگ جو تو نے حیوان پر دیکھے، یہ فاحشہ سے عداوت رکھیں گے، اور اسے ویران اور ننگا کریں گے، اور اس کا گوشت کھائیں گے، اور اسے آگ سے جلائیں گے۔ کیونکہ خدا نے ان کے دلوں میں ڈال دیا ہے کہ وہ اس کی مرضی پوری کریں اور ایک ہی رائے ہوں، اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں، جب تک خدا کے کلام پورے نہ ہو جائیں۔ اور وہ عورت جیسے تو نے دیکھا وہی وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر سلطنت کرتا ہے۔ مکاشفہ 12:17-18۔

اقوام متحدہ کے دس بادشاہ "متفق ہوتے" ہیں کہ وہ اپنی عالمگیر "بادشاہی" "حیوان کے سپرد کر دیں"۔ ان کا "ایک ہی ذہن" ہے، جیسا کہ زیور تراسی میں "ایک دل ہو کر مل کر مشورہ کیا" گیا۔ اخاب دس قبیلوں کا بادشاہ تھا، جس نے اشعیا تیس میں صور کی فاحشہ کے ساتھ بدکاری کا ناجائز تعلق قائم کیا۔ اخاب اور یزبل کے ناجائز تعلق نے ایلیا کے زمانے میں بیروڈیس اور بیروڈیاس کے ناجائز تعلق کی تمثیل پیش کی، جس کی نمائندگی یوحنا بیٹسمہ دینے والے کے طور پر کی گئی۔ بیروڈیس رومی سلطنت کا نمائندہ تھا، اور دانیال سات میں رومی سلطنت دس سینگوں پر مشتمل ہے۔ ان دس سینگوں کی تمثیل اخاب کی دس قبیلوں کی بادشاہی سے ہوتی ہے، اور دونوں اقوام متحدہ کے دس بادشاہوں کے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔ جب اخاب اور بیروڈیس ان ناجائز تعلقات میں ریاست کی نمائندگی کر رہے تھے، تو ان کا کردار صور کی فاحشہ کے لیے بدعتیوں پر ظلم و ستم کو انجام دینا تھا، جو علامتی ستر برس کے اختتام پر اپنے گیت گاتی ہے۔

"بادشاہوں اور حاکموں اور گورنروں نے اپنے اوپر ضد مسیح کی چھاپ لگا لی ہے، اور انہیں اُس اژدہا کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو مقدسین — جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور جو ایمان یسوع رکھتے ہیں — کے ساتھ جنگ کرنے جاتا ہے۔" Testimonies to Ministers, 38۔

اتوار کے قانون کے موقع پر زمین کا درندہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر حکمرانی کرنا چھوڑ دیتا ہے، کیونکہ اس نے ابھی ابھی ایزبل کے ساتھ زنا کیا ہے، اور پھر اقوام متحدہ کی قیادت سنبھال لیتا ہے۔ پھر وہ ساری دنیا کو مجبور کرتا ہے کہ وہ درندے کی ایک عالمی شبیہ قائم کریں، جیسا کہ انہوں نے پہلے اپنے ملک میں اتوار کے قانون کے وقت کیا تھا۔

اور وہ زمین پر بسنے والوں کو ان معجزات کے ذریعے دھوکا دیتا ہے جن کے کرنے کا اسے اختیار تھا کہ حیوان کے سامنے کرے، اور زمین پر بسنے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اس حیوان کی ایک مورت بنائیں جسے تلوار کا زخم لگا تھا اور وہ زندہ ہو گیا تھا۔ اور اسے یہ قدرت دی گئی کہ وہ حیوان کی مورت میں جان ڈال دے تاکہ حیوان کی مورت بھی بولنے لگے اور یہ باعث ہو کہ جتنے لوگ حیوان کی مورت کو سجدہ نہ کریں وہ قتل کیے جائیں۔ اور وہ سب کو، چھوٹے بڑے، دولت مند غریب، آزاد اور غلام، اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنے دینے ہاتھ یا اپنی پیشانی پر ایک نشان لیں؛ اور یہ مقرر کرتا ہے کہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے سوائے اس کے جس کے پاس وہ نشان ہو، یا حیوان کا نام، یا اس کے نام کا عدد۔ مکاشفہ 14:13-17۔

خاب، ہیرودیس، رومی سلطنت کے دس بادشاہ اور اقوام متحدہ کے دس بادشاہ اُس اژدہا کی نمائندگی کرتے ہیں جو مقدسین کے خلاف جنگ کرنے نکلتا ہے، کیونکہ ہمیشہ یزبل کا عاشق ہی اُن لوگوں پر ظلم و ستم ڈھانے کا کام انجام دیتا ہے جنہیں یزبل بدعتی قرار دیتی ہے۔

"چنانچہ، جبکہ اژدہا بنیادی طور پر شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، یہ ثانوی لحاظ سے بت پرست روم کی علامت ہے۔" عظیم کشمکش، 439۔

اتوار کے قانون کے زلزلے کے وقت "سات ہزار" افراد "مارے جاتے ہیں"۔ دانیال باب گیارہ، آیت اکتالیس میں "بہت سے گرائے جاتے ہیں"۔ جو لوگ اتوار کے قانون کے آنے پر گرائے جاتے ہیں، وہ لاودیکیائی ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ ہیں جنہوں نے اس بحران کے لیے تیاری نہیں کی۔ "سات ہزار" کی تعداد خدا کے لوگوں کے بقیہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ خدا نے ایلیاہ سے، کوہ کرمل کے بحران کے وقت، جو اتوار کے قانون کے بحران کی نمائندگی کرتا ہے، کہا کہ "اسرائیل میں سات ہزار" ایسے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں ٹیکا۔ رسول پولس نے اس پر تبصرہ کیا ہے۔

پس میں کہتا ہوں، کیا خدا نے اپنی قوم کو رد کر دیا ہے؟ برگز نہیں۔ کیونکہ میں بھی اسرائیلی ہوں، ابراہیم کی نسل سے، قبیلہ بنیامین میں سے۔ خدا نے اپنی اُس قوم کو، جسے وہ پہلے سے جانتا تھا، رد نہیں کیا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ کتاب مقدس ایلیاہ کے بارے میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ کس طرح اسرائیل کے خلاف خدا کے حضور فریاد کرتا ہے، یہ کہ: اے خداوند، انہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دیا؛ اور میں اکیلا رہ گیا ہوں، اور وہ میری جان کے درپے ہیں۔ لیکن خدا نے اسے کیا جواب دیا؟ میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے بت کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے۔ اسی طرح اب بھی اس وقت فضل کے انتخاب کے مطابق ایک بقیہ موجود ہے۔ رومیوں 5-11:1۔

"سات ہزار" کے الفاظ خدا کی قوم کے بقایا کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن جس سیاق میں انہیں علامتی طور پر شناخت کیا گیا ہے، اسے بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اتوار کے قانون کے زلزلے میں جو مرد زبر و زبر کر دیے جاتے ہیں، وہ ناوفادار سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کا بقایا گروہ ہیں، جنہیں وہیں اسی وقت جدید روحانی بابل اسیر بنا لیتا ہے۔ قدیم ظاہری اسرائیل کی نبوی تاریخ میں، جب بابل نے تین میں سے دوسری بار یروشلم کو ویران کیا، تو "زمین کے" "زور آور" "سات ہزار" مردوں کا ایک بقایا گروہ قیدی بنا کر لے جایا گیا۔

اور اُس نے یہویاقین کو، اور بادشاہ کی ماں کو، اور بادشاہ کی بیویوں کو، اور اُس کے افسران کو، اور ملک کے زور آور لوگوں کو، یروشلم سے بابل اسیری میں لے گیا۔ اور سب زور آور مرد، یعنی سات ہزار، اور دستکار اور لوہار ایک ہزار، جتنے طاقتور اور جنگ کے لائق تھے، اُن سب کو بھی بابل کے بادشاہ اسیری میں بابل لے گیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے متنیاہ کو، جو اُس کے باپ کا بھائی تھا، اُس کی جگہ بادشاہ بنایا اور اس کا نام بدل کر صدقیہ رکھ دیا۔ ۲ سلطین ۱۵:۱۵-۱۷۔

جیسے ہی اتوار کے قانون کے زلزلے میں یروشلم کے طاقتور مرد الٹ دیے جاتے ہیں، "تیسرا ہائے جلد آتا ہے۔ اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔" تیسرا ہائے وہ ساتواں نرسنگا ہے جسے ساتواں فرشتہ پھونکتا ہے۔ اتوار کے قانون کے "زلزلے" کی "گھڑی" میں—اسلام وار کرتا ہے!

پہلی اور دوسری مصیبت کے زمانے میں اسلام کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک یہ تاریخی حقیقت تھی کہ ان کی جنگ کی طرز تاریخ میں رائج عام حربی ہتھکنڈوں کے برعکس تھی، اُس عرصے میں جب انہوں نے اپنا نبوی کردار ادا کیا۔ ان کی جنگی حکمتِ عملی یہ تھی کہ اچانک اور غیر متوقع طور پر حملہ کریں۔ لفظ "assassin" اسی دور کے اسلامی جنگجوؤں کے طرزِ عمل سے ماخوذ ہے۔ ان کے حملے دوسری جنگِ عظیم کے جاپانی کامیکازے جیسے تھے۔ اسلامی جنگجو اپنے ہدف کو قتل کرتے وقت یہ توقع رکھتے تھے کہ وہ خود بھی مر جائیں گے۔ اسی وجہ سے، جنگجوؤں میں ایک عام رواج یہ تھا کہ حملے سے پہلے موت کے خوف کو دبانے کے لیے حشیش کے نشے میں ہو کر موت کی تیاری کریں۔ جب وہ اپنے شکار پر وار کرتے تو وہ حملہ اچانک اور غیر متوقع ہوتا تھا، اور مطلوبہ ذہنی کیفیت کے لیے حشیش پر ان کا انحصار، خفیہ حملے کے ساتھ مل کر، لفظ "assassin" کی اشتقاقی بنیاد بنا، کیونکہ اس کی نسبت لفظ "hashish" سے کی جاتی ہے۔

تیسرا وائے اور ساتواں نرسنگا "جلد آتا ہے۔"

اسی طرح، 22 اکتوبر، 1844 کو، رسولِ عہد "اچانک" اپنے بیگل میں آ گیا۔ بہن وائٹ نے رسولِ عہد کی آمد کی "اچانکت" کی وضاحت یوں کی کہ اُن کی آمد "غیر متوقع" تھی۔ لہذا 22 اکتوبر، 1844 کو پوری ہونے والی چاروں "آمدیں" غیر متوقع اور اچانک تھیں۔

مسیح کا ہمارے سردار کاہن کے طور پر پاک ترین مقام میں آنا، مقدس کی تطہیر کے لیے، جیسے دانی ایل 8:14 میں سامنے لایا گیا ہے؛ ابنِ آدم کا قدیم الایام کے حضور آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں پیش کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنے بیگل میں آنا، جس کی پیشگوئی ملاکی نے کی، اسی ایک واقعہ کے بیانات ہیں؛ اور اسی کی نمائندگی دلہے کے شادی کے لیے آنے سے بھی ہوتی ہے، جس کا بیان مسیح نے متی 25 میں دس کنواریوں کی تمثیل میں کیا ہے۔ عظیم کشمکش، 426۔

دس کنواریوں کی تمثیل حرف بہ حرف دہرائی جاتی ہے؛ چنانچہ وہ چاروں "آمدیں" جو 22 اکتوبر 1844 کو پوری ہوئیں، اتوار کے قانون کے زلزلے کے وقت دوبارہ حرف بہ حرف پوری ہوں گی۔ کنواریوں کی تمثیل پر تبصرہ کرتے ہوئے، سسٹر وائٹ اُس گواہی میں اضافہ کرتی ہیں جو اچانکت اور غیر متوقع پن کی نشان دہی کرتی ہے جو اتوار کے قانون کے زلزلے میں مجسم ہے، اور وہ نصف شب کی پکار کی کامل تکمیل ہے۔

کردار بحران سے ظاہر ہوتا ہے۔ جب نصف شب یہ سنجیدہ پکار سنائی دی: "دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اس کے استقبال کے لیے باہر نکلو"، تو سوئی ہوئی کنواریاں اپنی نیند سے بیدار ہوئیں، اور معلوم ہو گیا کہ کس نے اس موقع کے لیے تیاری کی تھی۔ دونوں گروہ بے خبری میں پکڑے گئے، مگر ایک ہنگامی صورتِ حال کے لیے تیار تھا اور دوسرا بے تیاری پایا گیا۔ کردار حالات سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہنگامی حالات کردار کے اصل جوہر کو نمایاں کر دیتے ہیں۔ کوئی اچانک اور غیر متوقع آفت، سوگ یا بحران، کوئی غیر متوقع بیماری یا کرب، کوئی ایسی بات جو جان کو موت کے روبرو کر دے، کردار کی حقیقی باطنی کیفیت کو آشکار کر دیتی ہے۔ یہ ظاہر ہو جائے گا کہ آیا خدا کے کلام کے وعدوں پر کوئی حقیقی ایمان ہے یا نہیں۔ یہ بھی ظاہر ہو جائے گا کہ آیا جان فضل سے سنبھالی جاتی ہے یا نہیں، آیا چراغ کے ساتھ برتن میں تیل ہے یا نہیں۔

آزمائش کے اوقات سب پر آتے ہیں۔ خدا کی آزمائش اور پرکھ کے دوران ہم کیسا رویہ اختیار کرتے ہیں؟ کیا ہمارے چراغ بجھ جاتے ہیں؟ یا ہم انہیں اب بھی جلائے رکھتے ہیں؟ کیا ہم اُس کے ساتھ اپنے تعلق کے باعث، جو فضل اور سچائی سے معمور ہے، ہر ناگہانی صورتِ حال کے لیے تیار ہیں؟ پانچ

دانا کنواریاں اپنا کردار پانچ نادان کنواریوں کو منتقل نہ کر سکیں۔ کردار ہمیں انفرادی طور پر خود بنانا پڑتا ہے۔ 17، Review and Herald، اکتوبر، 1895۔

اتوار کے قانون کے زلزلے کے وقت، امریکہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی ہونا چھوڑ دیتا ہے۔ بحران کے لیے تیاری نہ کرنے والے سات ہزار لاوڈیکائی ایڈونٹسٹوں کا بقیہ ایسا کردار ظاہر کرے گا جو درندہ کے نشان کے لیے آمادہ ہو۔ پھر اسلام اچانک اور غیر متوقع طور پر آ پہنچتا ہے، کیونکہ "تیسری مصیبت جلد آتی ہے" جب "ساتواں فرشتہ" صدا بلند کرتا ہے!

وہ چار 'آمدیں' جو 22 اکتوبر، 1844 کو سب کی سب پوری ہوئیں، پھر دہرائی جاتی ہیں۔ پہلی آمد نے دانی ایل باب آٹھ آیت چودہ کی تکمیل میں عدالت کے کھلنے کی نشاندہی کی۔ اس نے پہلے فرشتے کے اس پیغام کی تصدیق کی جس نے اعلان کیا تھا کہ اُس کی عدالت کی 'گھڑی' آ پہنچی ہے۔ وہ تکمیل زلزلے کی 'گھڑی' کی نمائندگی کرتی ہے، جو اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے، اور وہی وہ 'گھڑی' ہے جب اسلام اتوار کے قانون کے منظور ہونے کے باعث امریکہ پر 'اُس کی عدالت' لے آتا ہے۔

ملاکی کے تیسرے باب میں، عہد کا قاصد اچانک اُس ہیکل میں آیا جسے اُس نے 1798 سے 1844 تک چھیلایس برس میں قائم کیا تھا، تاکہ ملرائیٹ تاریخ کے "لاویوں" کے ساتھ عہد میں داخل ہو۔ اتوار کے قانون کے زلزلے کے وقت، عہد کا قاصد اچانک آتا ہے کہ زندہ کی گئی مردہ خشک ہڈیوں کی ہیکل میں داخل ہو، تاکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کے "لاویوں" کے ساتھ عہد میں داخل ہو۔

اتوار کے قانون کے زلزلے کے وقت ابن انسان باپ کے پاس بادشاہی لینے آتا ہے، دانی ایل باب سات، آیت تیرہ کی تکمیل میں، جیسے وہ 22 اکتوبر 1844 کو آیا تھا، کیونکہ زلزلے کی "گھڑی" میں "آسمان میں آوازیں" ہوتی ہیں جو یہ اعلان کرتی ہیں کہ "اس جہان کی بادشاہیاں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہیاں ہو گئی ہیں؛ اور وہ ابدالآباد تک سلطنت کرے گا۔ اور وہ چوبیس بزرگ، جو خدا کے حضور اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھے تھے، اپنے منہ کے بل گر پڑے اور خدا کی عبادت کی، یہ کہتے ہوئے: ہم تیرا شکر کرتے ہیں، اے قادر مطلق خداوند خدا، جو ہے، اور تھا، اور آئے والا ہے؛ کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت لے لی ہے اور سلطنت کی ہے۔"

زلزلہ آنے کے وقت، جب اُس کا انصاف آ پہنچتا ہے، اور وہ دو گواہ، جو پہلے اُس سڑک سے جہاں انہیں قتل کیا گیا تھا، زندہ کیے جا چکے ہوتے ہیں، کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر، ایک زبردست لشکر کی مانند، وہ آسمان پر اٹھا لیے جاتے ہیں جبکہ لاوڈیکی ایڈونٹسٹوں میں سے باقی بچے ہوئے سات ہزار زیر و زبر کر دیے جاتے ہیں۔ وہاں اور اسی وقت عاقل گندم کو بے وقوف کھرپتوار سے جدا کر دیا جاتا ہے۔ تب مسیح اپنی بادشاہی قبول کرتا ہے اور ساتواں نرسنگا بچتا ہے، جو تیسری مصیبت بھی ہے، جو اچانک اور خلاف توقع آ پہنچتی ہے، اور پھر "قومیں" غضبناک ہو جاتی ہیں، اور تیرا غضب آ پہنچتا ہے۔"

قوموں کا غضبناک ہونا اسلام کا نبوتی کردار ہے، اور یہ زلزلے کی گھڑی سے شروع ہوتا ہے اور انسانی مہلت کے خاتمے اور سات آخری بلاؤں تک جاری رہتا ہے، جنہیں ان الفاظ سے بیان کیا گیا ہے: "تیرا قہر آ پہنچا ہے۔" امریکہ میں اتوار کے قانون اور مہلت کے خاتمے کے درمیان—جہاں خدا کا قہر سات آخری بلاؤں میں ظاہر ہوتا ہے—تیسرا ہے، جو اسلام کی علامت ہے؛ ساتواں نرسنگا، جو اسلام کی علامت ہے؛ اور قوموں کا غضبناک ہونا، جو اسلام کی علامت ہے؛ تین علامتی گواہی فراہم کرتے ہیں کہ نصف شب کی پکار کا پیغام اتوار کے قانون پر اسلام کی آمد کی تکمیل ہے۔

جیسے آغاز میں ملرائٹ تحریک کے ساتھ ہوا، نصف شب کی پکار کا پیغام ایک ناکام پیش گوئی کی اصلاح تھا۔ ملرائٹ تاریخ میں ناکامی اسی واقعے کی تھی جس کے وقوع کی پیش گوئی کی گئی تھی۔ ملرائٹ تاریخ کے آغاز میں، فلاڈیلفیائیوں نے اپنی ناکام پیش گوئی پیش کی، کیونکہ خدا نے 1843 کے چارٹ میں موجود ایک غلطی پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

فیوچر فار امریکہ کے اختتام پر لاودکیائی تحریک میں، خدا نے اس غلطی پر کبھی اپنا ہاتھ نہیں رکھا۔ یہ انسانی ہاتھ تھے جنہوں نے اس سچائی کو چھپا دیا کہ وقت کو نبوی اطلاق میں مزید استعمال نہیں کرنا تھا۔ انسانی ہاتھ انسانی اعمال کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اختتامی تحریک میں وقت کے تعین کی غلطی گناہ تھی، کیونکہ نبوی وقت کے تعین کی مزید اجازت نہ تھی۔ وقت کے گناہ آلود تعین کی مثال موسیٰ کے اس عمل سے دی گئی کہ انہوں نے اپنے بیٹے کا ختنہ کرنے کے خدا کے حکم کو نظرانداز کیا، اور یہ مثال عذہ کے اس فعل سے بھی دی گئی کہ اس نے خدا کے اس حکم کو نظرانداز کیا کہ صرف کاہن ہی تابوتِ عہد کو سنبھال سکتے تھے۔ یہ خداوند کی مرضی نہ تھی کہ ان میں سے کسی بھی گناہ آلود عمل یا ترک عمل کا ارتکاب خدا کے لوگوں کی طرف سے ہو۔ گناہ کی صرف ایک ہی تعریف ہے، اور وہ ہے شریعت کی خلاف ورزی۔ موسیٰ نے ختنہ کے بارے میں خدا کے قانون کی خلاف ورزی کی، عذہ نے خدا کے مقدس سے متعلق قانون کی خلاف ورزی کی، اور اس تحریک نے خدا کے نبوی قانون کی خلاف ورزی کی۔ قدیم اسرائیل کو خدا کی شریعت کا امین بنایا گیا تھا، اور ایڈونٹسٹ تحریک کو بھی اپنے آغاز اور اختتام دونوں میں خدا کی نبوی سچائیوں کی امانت سونپی گئی تھی۔

اپنی پریشانی میں صفورہ نے فوراً خود اپنے بیٹے کا ختنہ کر دیا، یوں وہ اس توبہ کی نمائندگی کرتی ہے جس کا فوری اظہار اس تحریک میں شامل لوگوں کو اس گناہ آلودے عملی کے لیے کرنا تھا کہ انہوں نے وقت کے اطلاق کو پیغام کے ساتھ جوڑنے کی اجازت دی تھی۔ اسی طرح داؤد بھی عذہ کے فعل پر شدید ندامت کا اظہار کرتا ہے۔ اگر یہ تحریک یہ دلیل دے کہ 18 جولائی 2020 کی پیشگوئی میں وقت کا اطلاق کسی نہ کسی طرح درست تھا، کہ کسی طرح یہ خدا کی مرضی تھی، تو یہ دعویٰ کرنا ہے کہ موسیٰ اور صفورہ کو خدا کے صریح احکام کی واقعی پاسداری کرنے کی ضرورت نہیں تھی، اور یہ کہ خدا کو اس سے کوئی سروکار نہ تھا کہ عذہ نے تابوتِ عہد کو چھوا یا نہیں۔ 18 جولائی 2020 ایک جھوٹی پیشگوئی تھی، اور جو عنصر جھوٹا تھا وہ وقت تھا۔

ان حقائق کا مزید جائزہ اگلے مضمون میں لیا جائے گا۔

خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے اور خداوند کے بکھرے ہوئے فرزندوں کے سامنے اس کی منادی کی جائے، اور اسے وقت کے ساتھ مشروط نہ کیا جائے؛ کیونکہ وقت پھر کبھی آزمائش نہیں ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے جھوٹے جوش میں پڑ رہے تھے؛ کہ تیسرے فرشتے کا پیغام وقت سے زیادہ قوی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے، اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں، اور یہ بڑی قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اپنا کام کرے گا، اور راستبازی میں اسے مختصر کر دیا جائے گا۔  
تجربات اور رؤیا، 48۔